مدارس اور قاری صاحبان اگر دلچسپی لیں تو اس سلسلے میں بہت بڑی خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ ''زاد المتقین'' اگر چہ حرف آخر نہیں مگر اپنی ترتیب اور مواد کے اعتبار سے عمدہ کاوش ہے۔ آغاز میں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم۔ حضرت مولانا یحییٰ مدنی رحمہ اللہ، حضرت مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری شہید رحمہ اللہ اور حضرت مولانا قاری شریف احمد رحمہ اللہ کی تقریظات شامل ہیں۔ جاذب نظر دورنگا طباعت ہے، امید ہے کہ قیمت بھی مناسب ہوگی۔

نقوش حیات

مولانا قاضی عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ آف کلاچی کی حیات وخدمات پر مضامین کا مجموعہ / صفحات: 474

قیمت: 450۔ ملنے کا پتا: کتاب خانہ نجم الہدیٰ نزد مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی، ڈیرہ اسماعیل خان

فون: 0336-9961213

حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب رحمۃ اللہ علیہ (کلاچی والے) المتوفی: 1436ھ) شیخ الاسلام حضرت اقدس مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ کے شاگرد، جید عالم، محدث اور فقیہ تھے۔ علم وعمل کے پیکر اور زہد وقناعت کے خوگر تھے۔ صوبہ کے پی کے میں خصوصاً اور پاکستان بھر میں آپ کے ہزاروں شاگرد ہیں۔ تقریباً اَسّی برس عمر پائی۔ اپنی بابرکت عمر کو تادم آخر دین حق کی تعلیم وتبلیغ، درس وتدریس اور وعظ ارشاد میں کھپائے رکھا...... اور جیسا کہ حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں میں ایک وصف نمایاں ہوتا ہے کہ تعلیم وتدریس کے ساتھ باطل فرقوں اور دین بے زاروں سے بھی نبرد آزمار ہتے ہیں، یہ وصف بھی آپ میں بدرجہ اَتم موجود تھا۔

''نقوش حیات'' آپ کی حیات مبارکہ کے تعارف پر مبنی مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعے کے اکثر مضامین آپ کے شاگردوں اور اہل تعلق کے قلم سے ہیں۔ اس سلسلہ مضامین میں حضرت مولانا سمیع الحق، مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، مولانا الطاف الرحمٰن بنوی، مولانا عبدلقیوم حقانی، مولانا محمد زمان، مولانا شیر محمد علوی، مولانا پیر عبدالرحیم نقشبندی، مولانا اِرشاد احمد، مولانا عبدالخالق رحمانی، مولانا اللہ داد کاکڑ اور دیگر حضرات کے مضامین شامل اشاعت ہیں۔ کل پچاس مضامین ہیں جن میں منظومات بھی شامل ہیں۔ زیادہ تر مضامین تاثراتی ہیں۔ سوانحی نوعیت کا مضمون مولانا محمد زمان صاحب مدظلہم اور حضرت کے نواسہ حافظ یحییٰ احمد حقانی کا کہلاسکتا ہے یا شیخ الحدیث مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہم کا...... ترتیب میں سلیقہ نہیں۔ پروف کی غلطیاں بہت ہیں۔ علاوہ ازیں کا، کی، کے اور کئی دیگر الفاظ کی تذکیر وتانیث میں لغزشیں اپنی جگہ ہیں۔ کتاب اشاعت سے قبل کسی بھلے آدمی سے پڑھوا لینی چاہیے، تاکہ تذکیر وتانیث کا ہیر پھیر دور ہوجائے...... بہر حال زیر تبصرہ مجموعہ قابل استفادہ ومطالعہ ہے۔